بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

| جلد ۵۶/۲۱ | ۲۶ ہجرت ۱۳۴۶ ہش ۵ صفر ۱۳۸۷ھ ۲۶ مئی ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۱۳ |
|---|---|---|


93

# اخبار احمدیہ

۔۰ ربوہ ۲۵ مئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

---

۔۰ ربوہ ۲۵ مئی۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت کل ٹانگ میں کھچاؤ کی وجہ سے ناساز رہی۔ آج طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماتے آمین۔

---

۔۰ کوئٹہ (بذریعہ ڈاک) محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ اب بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہت بہتر ہیں لیکن غسل خانہ میں پاؤں پھسلنے سے جو چوٹ آئی تھی۔ اس کے اثرات ابھی زائل نہیں ہوئے ہیں۔ مکمل آرام آنے میں شاید کئی مہینے لگیں گے احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

---

۔۰ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ مردان کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ اور بہت کمزور ہوگئی ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

## اطفال الاحمدیہ کے امتحانات ملتوی ہوگئے

جملہ مجالس اور اطفال کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات جو ۲۶ مئی کو ہونے والے تھے بعض وجوہ کی بناء پر اب ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔ نئی تاریخ امتحان کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ سب اطفال ان امتحانات کے لئے اپنی تیاری جاری رکھیں اور اس مہلت سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## ربوہ میں جلسہ یوم خلافت

اہالیانِ ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ربوہ میں جلسہ یوم خلافت انشاء اللہ تعالےٰ مورخہ ۲۷ مئی بروز ہفتہ صبح ۸ بجے مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ تمام احباب سے التماس ہے کہ وہ وقت مقررہ سے چند منٹ پیشتر مسجد میں پہنچ جاویں اور جلسہ میں شمولیت فرماویں۔ جلسہ کے اوقات میں ہر قسم کا کاروبار بند رہے گا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# خدا تعالےٰ نہیں چاہتا کہ انسان مستغنی ہو

## انسان سرکشی کرتا ہے جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے

(۱) "میرے نزدیک سب سے بڑے مشرک کیمیا گر ہیں کہ یہ رزق کی تلاش میں یوں مارے مارے پھرتے ہیں اور ان اسباب سے کام نہیں لیتے جو اللہ تعالےٰ نے جائز طور سے رزق کے حصول کے لئے مقرر کئے ہیں اور نہ پھر توکل کرتے ہیں۔ حالانکہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ (اور آسمان میں ہے تمہارا رزق اور جو کچھ تم وعدہ دیئے جاتے ہو) ہم ایسے جھوٹوں کو ایک کیمیا کا نسخہ بتلاتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ اس پر عمل کریں۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ پس تقوےٰ ایک ایسی چیز ہے کہ جسے یہ حاصل ہو اسے گویا تمام جہان کی نعمتیں حاصل ہوگئیں۔ یاد رکھو متقی کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا بلکہ وہ اس مقام پر ہوتا ہے کہ جو چاہتا ہے خدا تعالےٰ اس کے لئے اس کے مانگنے سے پہلے مہیا کر دیتا ہے"

(ملفوظات جلد نہم ۲۶۰ تا ۲۶۱)

(۲) "ہم نے جو کیمیا کو شرک قرار دیا تھا تو اس کا یہ مطلب تھا کہ خدا تعالےٰ نہیں چاہتا کہ انسان مستغنی ہو۔ اسی لئے فرمایا۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۔ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی وہ فرماتا ہے انسان سرکشی کرتا ہے جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے۔ عبودیت کا الوہیت سے ایسا تعلق ہے کہ عبد اپنے مولا کا ذرہ ذرہ کے لئے محتاج ہے اور ایک دم خدا تعالےٰ کے سوا نہیں گزارا کر سکتا۔ پس جو شخص ایسے اسباب تلاش کرتا ہے جن سے خدا تعالےٰ کی طرف توجہ نہ رہے (اور توجہ مبنی ہے احتیاج پر) تو گویا شرک میں پڑتا ہے۔ کیونکہ اپنا قبلہ مقصود ایک کے سوا دوسرا بھی بناتا ہے۔ مومن تو وہ ہے جو ایسے امور کا نام تک نہ لے۔ جن سے توحید میں رخنہ اندازی ہوتی ہو اس بات کو خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ بیمار اسی وقت تک طبیب کے پاس رہتا ہے جب تک کہ بیمار ہے۔ پس عبد بھی اسی وقت تک متوجہ رہے گا جب تک عبودیت کی حالت باقی رہے۔" (ملفوظات جلد نہم ۲۹۶ و ۲۹۷)

---


مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۶۷ء

# وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

## (۲)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی قرآن کریم پر دنیا زیادہ سے زیادہ توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ آپ ایک خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

"پھر جو کتاب اللہ جل شانہ نے اس کامل انسان صاحب خلق عظیم وفضل عظیم پر نازل کی۔ اس کے لئے دو گواہیاں پیش کرتا ہوں۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ اور پھر فرماتا ہے۔ لَا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ۔ پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا آپ وعدہ فرمایا اور دوسری آیت میں یہ فرمایا کہ باطل اس پر اپنا اثر نہیں کر سکتا۔ اب جس کتاب کا محافظ حق سبحانہٗ ہو اور وہ آئندہ کے لئے پیشگوئی کرتا ہے۔ کہ اس کو باطل کرنے والی چیز نہیں پہنچیں گے۔ تو ہمیں سائنس کا کیا ڈر اور کسی اندرونی یا بیرونی حملے کا کیا خوف؟

میں نے ہمیشہ یہ ظاہر کیا ہے کہ جس قدر سائنس اور دیگر علوم ترقی کریں گے۔ اسی قدر قرآن مجید کے کمالات کا اظہار ہوگا۔ اس کتاب کو لے کر ہمیں کسی حملے سے دنیا میں رہ کر گھبرانے کی کی حاجت نہیں کیونکہ ہمیں یقین ہے اور تجربہ نے بتادیا ہے کہ نہ اس میں تحریف ہوگی اور نہ یہ دنیا سے اٹھے گی۔ پس یہ کتاب کامل کتاب ہے۔ اور یہی خالق فطرت نے بتادیا ہے۔ تو اس پر کسی حملہ کا ڈر نہیں۔ اور نہ گھبرانے کی حاجت ہے ہاں اگر ڈر ہے تو اس بات کا کہ بعض گھروں سے نکل کر دوسرے گھروں میں چلی جائیگی تو پچھلے بزرگوں کی روح کو کیسا ملال ہوگا۔ پس خوف ہے تو یہ ہے کہ کوئی اس کی اتباع سے نہ نکل جائے۔"

(مرقاۃ الیقین صفحہ ۴۵-۴۶)

آپ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے بھی قرآن کریم پر بڑا زور دیا ہے۔ چنانچہ آپ آیت وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں نے اپنی جماعت کے دوستوں کو بھی بارہا توجہ دلائی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں قرآن کریم کے درس کا باقاعدہ انتظام کریں لیکن مجھے افسوس ہے کہ ابھی تک جماعتوں نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی۔ حالانکہ قرآن کریم اپنے اندر اتنی برکات رکھتا ہے کہ قیامت کے دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے حضور کھڑے ہو کر کہیں گے کہ اے میرے خدا مجھے اپنی قوم کے افراد پر انتہائی افسوس ہے کہ میں نے تیرا محبت بھرا پیغام ان تک پہنچایا۔ مگر بجائے اس کے کہ وہ تیرے پیغام کو سنکر شادیٔ مرگ ہو جاتے۔ بجائے اسکے کہ وہ اسے سنکر ممنون ہوتے۔ بجائے اس کے اسے سنکر ان کے جسم کا ہر ذرہ اور ان کے دل کی ہر تار کانپنے لگ جاتی۔ بجائے اس کے کہ وہ اس مژدۂ جانفزا کو سنکر عقیدت اور اخلاص سے اپنے سر جھکا دیتے۔ اِتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا۔ انہوں نے تیرے پیغام کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا۔ اور کہا کہ جاؤ ہم اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ بے شک اندھی دنیا خدا تعالیٰ کے پیغام کے ساتھ یہی سلوک کرتی چلی آئی ہے۔ مگر وہ دنیا جو یہ جانتی نہیں کہ خدا تعالیٰ کیا ہے۔ اور اس کا رسول کتنی بڑی شان رکھتا ہے۔ وہ جو کچھ کرتی ہے اسے کرنے دو۔ میں اس مومن سے پوچھتا ہوں جو کہتا ہے کہ خدا ہے وہ جانتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے کلام کی کیا عظمت ہے۔ جو سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا بندے کو مخاطب کرنا خواہ وہ بالواسطہ ہو یا بلا واسطہ ایک عظیم الشان انعام ہے۔ کہ یہ کیسی عجیب بات ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے کلام کو سنتا۔ اور پھر اس کا جواب نہیں دیتا۔ اور اس پر عمل کرنے کے لئے اس کے دل میں کوئی ولولہ پیدا نہیں ہوتا۔ حالانکہ بسم اللہ کی ب سے لے کر والناس کے س تک قرآن کریم کا ایک ایک کلمہ اس کا ایک ایک لفظ اور اس کا ایک ایک حرف خدا تعالیٰ کی طرف سے بندے کے لئے سلام کا پیغام لے کر آیا ہے اور اپنے اندر اتنی طاقت رکھتا ہے کہ اگر اب بھی مسلمان خدا تعالیٰ کے پیغام کے جواب کے لئے تیار ہو جائیں۔ اور اس کی اطاعت کے لئے اپنے دلوں کے دروازے کھول دیں۔ تو یقیناً ان کی دنیا بدل سکتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم ۲۴۲-۲۴۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی اپنی خلافت میں سب سے پہلا کام جو کیا ہے۔ وہ قرآن کریم کی تعلیم کو جماعت میں عام کرنا ہے۔ چنانچہ آپ کی سب سے پہلی تحریک تعلیم القرآن ہے۔ یعنی جماعت کا کوئی فرد ایسا نہ رہے۔ جو قرآن کریم کم از کم ناظرہ نہ پڑھ سکتا ہو۔ اس کے لئے حضور نے جہاں تمام جماعتوں میں تعلیم القرآن کے درسوں کا انتظام کیا۔ بچوں اور عورتوں کے لئے بھی انتظام کیا گیا ہے تعلیم القرآن کو تقویت دینے کے لئے بھی آپ نے وقف عارضی کی تحریک فرمائی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ دوست کچھ مدت کے لئے عارضی وقف کریں۔ جو آپ کی ہدایات کے مطابق مقررہ جماعتوں میں جا کر قرآن کریم کی تعلیم دیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تحریک روز بروز تقویت پکڑتی چلی جاتی ہے۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ چند ہی سالوں میں جماعت احمدیہ کا کوئی بوڑھا جوان، عورت، بچہ ایسا نہیں رہے گا۔ جو کم از کم قرآن کریم ناظرہ نہ پڑھ سکتا ہو۔ مگر یہ تحریک انشاء اللہ یہیں پر ختم نہیں ہو جائے گی۔ اور وہ لوگ جن کو قرآن کریم ناظرہ پڑھنا آجائے گا۔ وہ اس کو باترجمہ بھی پڑھنے لگیں گے۔ چنانچہ یہ کام بھی ساتھ ساتھ ہوتا جارہا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ تحریک بڑی اہم ہے۔ چاہیئے کہ وہ دوست جو قرآن کریم جانتے ہوں اپنے طور پر بھی جماعت کے دوسرے افراد۔ اپنے گھر اور بچوں کو قرآن پڑھائیں۔ تاکہ جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک کا زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ جماعت احمدیہ نے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے ہیں دنیا کی امامت کا کام سرانجام دینا ہے۔ اس کا آغاز ہو چکا ہے۔ جلد از جلد تکمیل اللہ تعالیٰ نے اپنی مدد کے ساتھ ہمارے سپرد کی ہے اس وقت تمام کر ہر صاحب علم فرد کا کم از کم یہ فرض ہے کہ وہ اپنے گھر میں قرآن کریم کی تعلیم کو قائم کرے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتے رہنا چاہیئے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔

---

## اولاد کی تربیت

اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔

آپ الفضل ایسے دینی اخبار کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

مینیجر الفضل ربوہ

۲۶ رمئی — یومِ وصال حضرت مسیح موعودؑ

# حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ علیہ السّلام کی عظیمُ الشّان دینی خدمات کا اعتراف

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر)

(۱)

۲۶ رمئی ۱۹۰۸ء وہ دن ہے جبکہ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ مامور، عاشقِ رسولؐ، مہدی امام الزماںؑ سلطان القلم حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وصال ہوا۔

کسی برگزیدہ شخصیت کے محامد اور مناقب کے ذکر کرنے کا بنیادی اور افادی مقصد یہی ہوا کرتا ہے کہ اس بزرگ کے نقشِ قدم پر چل کر نفوس میں روحانی تغیر پیدا کیا جائے اور اس کے اخلاق کی اتباع کی جائے اور انسان اپنے اعمال کا محاسبہ کرے۔ اولیاء کی سیرت و سوانح کا مطالعہ کرنے سے نفسِ انسانی کی کدورتیں اور آلائشیں دُھل جاتی ہیں اور انسان اپنے نفس کا جائزہ لے سکتا ہے جس سے انسان کو حقیقی معرفت کے مقام پر پہنچنے کی توفیق ملتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عظیم کارناموں میں سے سرِ فہرست کارنامہ یہ ہے کہ آپؑ نے خدا تعالیٰ کے اذن اور حکم سے ایک فعال جماعت کی بنیاد رکھی جسے اپنے زمانۂ حیات میں نورِ نبوت اخلاقِ عظیمہ اور صفاتِ حسنہ سے منور کیا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہر ایک نمایاں صفت سے ممتاز ہے۔ ان میں ایک عجیب روحانی اور نورانی رنگ تھا۔

(۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کس قسم کے احمدی پیدا کرنا چاہتے تھے اور حضور علیہ السلام کے نزدیک کون احمدی تھا؟ اور کون آپؑ کی جماعت میں شامل ہے اور کون نہیں؟ اس سلسلہ میں حضورؑ کی ایک پُرشوکت تحریر پیش کرتا ہوں:۔

”جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے، قمار بازی سے، بدنظری سے اور خیانت سے، رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرّف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بدرفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزّت نہیں کرتا اور امورِ معروفہ میں جو خلافِ قرآن نہیں ہیں اُن کی بات کو نہیں مانتا اور اُن کی تعہدِ خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص مجھے فی الواقع مسیح موعود و مہدی معہود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص امورِ معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ان کی ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی، فاسق، شرابی، خونی، چور، قمار باز، خائن، مرتشی، غاصب، ظالم، دروغ گو، جعلساز اور اُن کا ہمنشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعالِ شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔“

اللہ اکبر! کیسے ہی ایمان افروز اور روح پرور کلمات ہیں قرآن کریم کے اخلاق کا بہترین خلاصہ ہے جس کو آپؑ نے پُرشوکت انداز میں تحریر فرمایا ہے جس کا ایک ایک لفظ قابلِ غور ہے اور قارئین کرام سے لطیف پیرایہ میں استفسار رہے ہے؟ اور اپنے نفس کا محاسبہ کرنے کے لئے بہترین نسخہ ہے۔

(۳)

حضورؑ کا دوسرا عظیم عملی کارنامہ آپکی وہ مساعی جمیلہ ہیں جس کے ذریعے آپؑ نے معاندینِ اسلام کے سامنے اسلام کے حسین چہرہ کو پیش کیا اور دشمنانِ اسلام کی ناپاک سازش کو ناکام کر دیا۔ آپؑ نے اس خدمتِ اسلام کے لئے ایسا افادی لٹریچر تیار کیا اور علمی ذخیرہ مہیّا فرمایا کہ آنیوالے محققین اور مؤرخین اس کو کبھی نظرانداز نہیں کر سکیں گے۔ لیکن جائے تعجّب ہے کہ تعصّب کی عینک انسان کو اندھا کر دیتی ہے اس کو حقائق اور واقعات بھی غلط اور تاریک دکھائی دیتے ہیں۔ سید ابوالحسن صاحب ندوی نے اپنی کتاب ”قادیانیت“ میں ازراہِ تعصّب و تنگ نظری تحریر کیا ہے:۔

”مرزا غلام احمد صاحب نے درحقیقت اسلام کے علمی و دینی ذخیرہ میں کوئی ایسا اضافہ نہیں کیا جس کے لئے اصلاح و تجدید کی تاریخ ان کی معترف اور مسلمانوں کی نسلِ جدید ان کی شکرگزار ہو۔“

بانئ احمدیت کی وفات ۱۹۰۸ء میں ہوئی اور آج تقریباً ساٹھ سال کے بعد ندوی صاحب نے اس خیال کا اظہار کیا ہے مگر ان کے اکابرین جن کی لیاقت و قابلیت کا زمانہ معترف ہے انہوں نے بانئ احمدیت کی وفات پر آپؑ کے کارہائے نمایاں اور عظیم خدمات پر کھلے دل سے خراجِ تحسین پیش کیا۔ کاش کہ ابوالحسن صاحب ندوی نے ان آراء کو ہی پڑھا ہوتا۔ اور یہ آراء ان شخصیتوں کی ہیں جو بانی احمدیت کی زندگی اور آپؑ کے کارہائے نمایاں کے عینی گواہ کی حیثیت رکھتے تھے۔ ان آراء کا ایک ایک فقرہ بانی احمدیت کے کارناموں اور ان کے لٹریچر کو افادی اور بنیادی قرار دے رہا ہے۔ ان تمام آراء کے بعض فقرات اختصار کو مدِّنظر رکھتے ہوئے ہم تحریر کرتے ہیں:۔

- مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبولِ عام کی سند حاصل کر چکا ہے۔
- اس لٹریچر کی قدر و عظمت ......
  ...... ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔
- آریہ سماج کی زہریلی کچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی بہت خاص خدمت انجام دی ہے۔
- آئندہ ہماری مدافعت کا سلسلہ خواہ کسی درجہ تک وسیع ہو جائے ناممکن ہے کہ یہ تحریریں نظرانداز کی جا سکیں۔
- اس میں کلام نہیں کہ مختلف مذاہب کے مقابلہ پر اسلام کو نمایاں کر دینے کی ان میں بہت مخصوص قابلیت تھی۔
- آئندہ امید نہیں کہ ہندوستان کی مذہبی دنیا میں اس شان کا شخص پیدا ہو جو اپنی اعلیٰ خواہشیں محض اس طرح مذاہب کے مطالعہ میں صرف کر دے۔
- ”بے شک مرحوم اسلام کا ایک بڑا پہلوان تھا۔“
- ”انصاف متقاضی ہے کہ ایسے اولوالعزم حامیٔ اسلام اور معین المسلمین فاضلِ اجل عالمِ بے بدل کی ناگہانی اور بے وقت موت پر افسوس کیا جائے۔“
- مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہیں وہ واقعی بہت ہی تعریف کی مستحق ہیں۔
- جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی اس کا پُرزور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے۔
- مرحوم پنجابی تھا مگر اس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب بلکہ بلندیٔ ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں۔
- ”وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا جس کی نظر فتنہ

اور آواز حشر تھی۔"

- "ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے خلاف ایک فتح نصیب جرنل کا فرض پورا کرتے رہے ہیں ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جاوے۔"
- مسلمانوں کو ہاں تعلیم یافتہ اور روشن خیال مسلمانوں کو محسوس کرا دیا ہے کہ ان کا ایک بڑا شخص ان سے جُدا ہو گیا ہے اور اس کے ساتھ مخالفینِ اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی اس شاندار مدافعت کا جو ان کے ساتھ وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا۔
- "بلحاظ خدمات و حمایتِ دین مسلمانانِ ہند میں ان کو ممتاز و برگزیدہ اور قابلِ رشک مرتبہ پر پہنچا دیا۔"

کیا ندوی صاحب ان آراء پر سنجیدگی سے غور کریں گے؟

ان تمام آراء کا خلاصہ یہ ہے کہ بانیٔ احمدیت نے اسلام کو مظلومیت کے مقام سے اٹھا کر فاتح اور غالب کے مقام پر پہنچا دیا مذاہب باطلہ۔ دہریت۔ الحاد کے جیوش اسلام پر ہر سمت سے مسموم تیروں کی بوچھاڑ کر رہے تھے۔ اسلام پر ہر طرف سے یورش تھی مگر مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی تبحر علمی اور مبسوط لٹریچر نے مذاہب باطلہ اور اسلام کے خلاف تمام تحریکات کو شکستِ فاش دی۔ بالخصوص آریہ سماج اور عیسائیت کو ہزیمت ہوئی۔ آپ کی مساعی کا بدولت عظیم الشان انقلاب رونما ہو رہا ہے۔

الغرض ۲۶ مئی کا دن جہاں فرزندانِ احمدیت کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتا ہے تو دوسری طرف حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی عظیم الشان خدماتِ اسلامی کی یاد دلاتا ہے۔

---

## درخواستِ دُعا

میرے ایک عزیز یٰسین محمود نے ایف۔اے کا امتحان دیا ہے نیز میں مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ عزیز کی کامیابی اور میری پریشانیوں کے دُور ہونے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(ملک سوندھا خان راولپنڈی)

---

# اُذْکُرُوا مَوْتٰکُمْ بِالْخَیْر

## عزیز عبد الماجد کی المناک وفات

(محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لائل پور)

عزیز عبد الماجد پسر ملک عبد القادر صاحب لائل پوری خدام الاحمدیہ لائل پور کا ایک مخلص اور بہت کام کرنے والا نوجوان تھا۔ جماعت کے کاموں میں بڑے جوش اور خلوص سے حصہ لیتا تھا۔ خوشنویسی کا ماہر تھا ایسا کہ بہت کم لوگوں کا خط اتنا خوبصورت اور آداب خوشنویسی کے لحاظ سے باقاعدہ ہوتا ہے۔ تین سال ہوئے کہ عزیز مذکور نے لائل پور میں آئی۔ کام کا امتحان پاس کیا اور پھر وہ ہیلی کالج آف کامرس لاہور میں داخل ہو گیا۔ جہاں پر امتحانات پاس کر کے اب اس کا آخری سال امتحان کا تھا اور امید تھی کہ وہ عمدہ نمبروں پر پاس ہو کر اپنے بوڑھے والد کا سہارا ثابت ہو گا۔ لیکن مشیّتِ ایزدی کو یہ منظور نہ تھا۔ ۱۴ مئی ۱۹۶۷ء کا واقعہ ہے کہ عزیز مذکور کھانا کھا کر سیر کے لئے نکلا ۸½ بجے شب کا وقت تھا اور وہ فٹ پاتھ پر چلا جا رہا تھا ایک جیپ کار بے تحاشا آئی اور سڑک کو چھوڑ کر فٹ پاتھ پر چڑھ گئی۔ عزیز مذکور کو اچانک ٹکر لگی۔ یہ ٹکر اتنی شدید تھی کہ عزیز مذکور اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو گیا۔

۱۵ مئی کو لاہور سے اس کی میت لائل پور لائی گئی اور اُسے لائل پور کے قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ عزیز کے والد ملک عبد القادر صاحب بڑے مخلص احمدی ہیں وہ بوڑھے کمزور اور مفلوج ہیں۔ ان کے لئے یہ صدمہ نہایت جانگزا ہے۔ ۱۹۶۰ء میں ان کا ایک اور لڑکا کہ وہ بھی جوان اور ہونہار تھا ایک ریل کے حادثہ میں وفات پا گیا۔ ملک عبد القادر صاحب کے لئے موجودہ صدمہ داغِ جگر پر داغِ دگر ہے لیکن انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر رضامندی اور صبر کا بے نظیر نمونہ پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ملک صاحب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے جماعتِ احمدیہ شہر لائل پور کو عزیز عبد الماجد کی وفات کا انتہائی صدمہ ہے کیونکہ وہ جماعت کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اور ان کے والد صاحب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ان کا کفیل و کارساز ہو۔

غمزدہ خاکسار محمد احمد ایڈووکیٹ
امیر جماعت احمدیہ ضلع لائل پور

## ایک صالح احمدی نوجوان کی وفات

(مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ)

محترم برادر بزرگ حکیم عبد الواحد صاحب آف مانسہرہ ضلع ہزارہ کے فرزند عزیز المکرم ارشاد احمد خان بروز منگل مورخہ ۹ رمئی ۱۹۶۷ء کو مغرب کے وقت C.M.H کوئٹہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

عزیز ارشاد احمد خان مرحوم اپنے ماموں کے پاس کوئٹہ میں مقیم تھے اور گورنمنٹ کالج کوئٹہ میں B.Sc کے تیسرے سال کے طالب علم تھے۔ مرحوم کا اندازاً دس برس قبل ایک گُردہ خراب ہو گیا تھا جسے اپریشن کر کے نکال دیا گیا تھا۔ کچھ مدت سے دوسرے گُردے میں بھی خرابی پیدا ہو گئی تھی اور مرحوم اکثر بیمار رہتا تھا لیکن وفات سے کچھ عرصہ قبل بیماری نے خطرناک صورت اختیار کر لی۔ چنانچہ مرحوم کے ماموں صاحب نے پہلے ایک مقامی ایلوپیتھک ڈاکٹر صاحب سے علاج کروایا لیکن جب حالت زیادہ خراب ہو گئی تو مرحوم کو C.M.H کوئٹہ میں داخل کرا دیا گیا۔ ڈاکٹروں نے مقدور بھر کوشش کی لیکن افسوس کہ مرحوم کے دن پورے ہو چکے تھے اور مرحوم بہت جلد عین جوانی کے عالم میں اپنے پیارے ماں باپ و دیگر اعزا کے علاوہ جماعت کوئٹہ کے افراد کو جدائی کا داغ دے کر اپنے مولیٰ کریم کے حضور حاضر ہو گیا۔

مرحوم کی عمر اندازاً ۲۴ برس تھی اور مرحوم کے والدین کو بڑھاپے میں اپنے جوان بچے کی جدائی کا غم برداشت کرنا پڑا۔ علاوہ ازیں ارشاد احمد مرحوم میں ایسی نیکیاں پائی جاتی تھیں اور مرحوم کے اخلاق اتنے اچھے تھے کہ ایسے نیک پابند صوم و صلوٰۃ نوجوان کی جدائی کا جماعتِ کوئٹہ کو بھی بڑا صدمہ ہے۔

ارشاد احمد مرحوم کم گو۔ خوش خلق۔ نمازوں کا پابند اور قرآن مجید کی تلاوت کا متوالا تھا۔ رمضان المبارک میں باوجود گھر دُور ہونے کے اکثر باجماعت نمازوں کے لئے مسجد آیا کرتا تھا۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے ارشاد احمد مرحوم کی ان خاندانوں کو شرفِ قبولیت بخشے اور مرحوم کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے۔ آمین ثم آمین۔

وفات سے قبل ڈاکٹروں کی اس رائے کا مرحوم کو کسی نہ کسی طرح علم ہو گیا کہ بس اب کوچ کا وقت قریب ہے لیکن ہم سب نے اپنی آنکھوں سے یہ عجیب نظارہ دیکھا کہ مرحوم اس بات کے پختہ طور پر معلوم ہو جانے کے بعد بھی بالکل نہ گھبرایا بلکہ مرحوم نے پہلے خود الحمد شریف کی سورہ مبارکہ کی تلاوت کی پھر خود ہی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھ کر اپنے پیارے ابا جان سے کہا کہ مجھے قرآن مجید سنائیں۔ چنانچہ محترم حکیم عبد الواحد صاحب نے مسنون طریق کے مطابق سورۂ یٰسین سنائی۔ مرحوم ایک جوان شخص تھا۔ اور ایک نوجوان کو اگر یہ معلوم ہو جائے کہ وہ ایسا غنچہ ہے جو بن کھلے مُرجھا جائے گا تو اُسے کتنا دکھ ہوتا ہے؟ لیکن ارشاد مرحوم بڑا مطمئن نظر آتا تھا اور تا مرگ (بے ہوشی سے قبل) مطمئن ہی رہا اور مرحوم کے چہرے پر کسی قسم کی گھبراہٹ کے آثار نہیں دیکھے گئے۔

ایسے مخلص اور بہادر نوجوان کی وفات پر ہمیں بہت صدمہ پہنچا ہے اس لئے یہ عاجز سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں عرض پرداز ہے کہ حضور ازراہِ شفقت مرحوم کے درجات کی بلندی اور مرحوم کے بوڑھے والدین اور دیگر اعزا اور افراد جماعت احمدیہ کوئٹہ کیلئے دعا فرما کر ممنونِ احسان فرمائیں۔

مرحوم کو فی الحال باہم مشورہ سے کوئٹہ میں ہی امانتاً دفن کیا گیا ہے۔

جوان بیٹے کی وفات پر اُن کے بزرگ والد مکرم محترم حکیم عبد الواحد خان صاحب نے صبر و رضا کا ٹھیٹھ اسلامی نمونہ قائم کر کے ہمارے لئے ایک نہایت عمدہ مثال قائم کی ہے۔ بلاشبہ اپنے پیاروں کی وفات اور جدائی کے صدمہ کو اسی طرح برداشت کرنا ایک سچے احمدی کا فرض ہونا چاہیئے۔ وفات کے بعد حکیم صاحب موصوف نے بڑی جرأت کے ساتھ گھر پر آنے ہوئے احمدی و غیر از جماعت بھائیوں کے سامنے قرآن مجید کی تعلیم کا عالمانہ رنگ میں ذکر کیا اور بار بار کہا کہ احمدیت نے ہمیں اس پاک اسلامی تعلیم پر قائم کیا ہے۔ اور احمدیت کی ہی برکت سے ہمیں قرآن پاک کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے کی توفیق ملی ہے اور اس وقت سب سے بڑی نعمتِ الٰہیہ صرف احمدیت میں ہے یعنی قیامِ خلافتِ حقّہ!

حکیم صاحب [illegible] اس نیک نمونہ کا اپنوں اور غیروں نے بہت نیک اثر لیا۔ یہ عاجز قارئینِ الفضل کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ ازراہِ مہربانی حکیم صاحب اور اُن کی اہلیہ صاحبہ کے لئے دعائے خاص فرمائیں۔ اسی طرح ارشاد احمد مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے بھی دعا فرما کر اپنے مولیٰ کریم کی رضا حاصل کریں۔

احقر محمد حنیف عفی عنہ۔ امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

(قسط نمبر ۲)

# خلافتِ ثالثہ کی خصوصیات

## خلافتِ ثالثہ کا قیام اور اس کا استحکام اللہ تعالیٰ کا ایک خاص نشان ہے

مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ احمدیہ

(سلسلہ کے لئے دیکھیں خلافت نمبر مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۶۷ء ......)

۲۵۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ پہلے احمدی خلیفہ ہیں جن کو سنت یوسفی کے مطابق ۱۹۵۳ء میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں۔ اور آپ جیل سے ۲۸ مئی ۱۹۵۳ء کو رہا ہوئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ الہام پورا ہوا کہ

گر قضا را عاشقے گردد اسیر
بوسد آں زنجیر را کز آشنا

۲۶۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ پہلے احمدی خلیفہ ہیں قبل از خلافت جن کو میدان جنگ میں جہاد بالسیف کے فریضہ پر عمل کرنے کا موقع ملا اور محاذ کشمیر پر شکستہ تار شدہ آپ "فرقان بٹالین" میں "فاتح الدین" کے فوجی اشاراتی نام سے موسوم ہوئے۔

۲۷۔ خلافت ثالثہ کی ایک یہ خصوصیت ہے کہ اس خلافت کے ابتدائی دور میں مسجد اقصیٰ ربوہ کی بنیادیں مستجاب دعاؤں کے ساتھ رکھی گئیں۔

۲۸۔ خلافت ثالثہ کی ایک یہ خصوصیت ہے کہ ایک ملک گیمبیا کا گورنر جنرل ایک احمدی کو بنایا گیا اور اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کپڑوں کے ٹکڑے منگوا کر ان سے برکت ڈھونڈی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام پورا ہوا:-

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

ان کا نام نامی الحاج الیف ایم۔ سنگھاٹے ہے اور جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ ہیں۔

۲۹۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث پہلے احمدی خلیفہ ہیں جن کے ہاتھ پر پہلے دن کئی ہزار افراد نے دستی بیعت کی جس کی نظیر پہلی خلافتوں کی پہلے دن کی بیعت میں نہیں پائی جاتی۔

۳۰۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے حضرت عثمانؓ کی طرح باقاعدگی سے اور منظم طریق پر تعلیم القرآن کا انتظام جماعت میں رائج فرمایا۔

۳۱۔ خلافت ثالثہ کی ایک یہ خصوصیت ہے کہ اس خلافت میں مجلس موصیان قائم کی گئی

۳۲۔ خلافت ثالثہ کے دور کی اہم یادگار یہ ہے حضور نے اپنی خلافت کے پہلے جلسہ سالانہ پر "فضل عمر فاؤنڈیشن" کی بنیاد ڈالی جس کی رقم کے وعدہ جات ۳۵۰۰۰۰۰ تک پہنچ چکے ہیں۔ اس فاؤنڈیشن کے ثمرات انشاء اللہ قیامت تک ظاہر ہوتے چلے جائیں گے اور فضل عمر فاؤنڈیشن کا دفتر بھی پایہ تکمیل کو پہنچ گیا

۳۳۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خاندان حضرت مسیح موعودؑ میں سے پہلے وہ مردِ کامل ہیں جن کے اسم گرامی میں لفظ ناصر آتا ہے اور آپ حضرت خواجہ میر ناصرؒ کے ایک الہام کی برکات سے حظِ وافر پا رہے ہیں جو الہام حضرت خواجہ کو بارھویں صدی ہجری میں ہوا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا رشتہ ننھیال کی طرف سے حضرت خواجہ میر دردؒ کے خاندان سے جا ملتا ہے (ام المومنینؓ کے ذریعہ سے) اور حضرت خواجہ محمد ناصرؒ اس خاندان کے مشہور بزرگ تھے اور اپنے زمانہ کے ملہم آپ کا سلسلہ سلسلہ محمدیہ کے نام سے مشہور تھا۔ آپ کو ایک دفعہ الہام ہوا:-

"ہم نے تمہارے نام کو پسند فرما لیا اور تمہاری اولاد اور تمہارے معتقدین اور مریدوں کے لئے اس میں دونوں جہانوں کی برکات داخل فرما دیں جو شخص از راہِ عقیدت لفظ ناصر کو اپنی یا اپنی اولاد کے نام میں شامل کرے گا۔ اس کی برکت سے ہمیشہ مظفر و منصور رہے گا اور آتش دوزخ اس پر حرام کر دی جائیگی اور جو شخص اپنے خط یا خط کی پیشانی پر "ھوالناصر" تحریر کرے گا۔ اس کتاب اور خط کے مطالب کو کامیابی ہوگی۔"

(میخانہ درد ص ۹۲)

اس الہام کی تشریح میں شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مرحوم کا ایک نوٹ ملاحظہ کریں آپ لکھتے ہیں:-

"اس الہام کی بناء پر حضرت خواجہ محمد ناصر صاحب نے اپنا نام "عندلیب الناصر" رکھا اور اس کے بعد آپ کی تمام اولاد ذکور و اناث کے ناموں میں لفظ ناصر ایک جزو قرار دیا گیا یہاں تک کہ اپنے غلاموں کے نام بھی ناصر علی اور ناصر بخش وغیرہ رکھے گئے حتی کہ جس چیز پر وہ بیٹھ کر سہارا لیتے تھے اس کا نام بھی ناصری رکھ دیا گیا۔

ایک عجیب اتفاق دیکھئے حضرت ام المومنین نصرت جہاں بیگم کے ذریعہ کسی خاص قصد سے نہیں بلکہ خود بخود یہ چیز سلسلہ احمدیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں منتقل ہوگئی۔ صاحبزادگان میں سے میرزا ناصر احمد صاحب۔ میرزا منصور احمد صاحب صاحبزادیوں میں سے صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ۔ منصورہ بیگم صاحبہ لفظِ ناصر کے حامل ہیں۔ ناصر آباد ایک محلہ قادیان کا نام رکھا گیا۔ نصرت گرلز سکول ایک مدرسہ کا نام رکھا گیا۔ النصرت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی کوٹھی کا نام رکھا گیا اور اس طرح وہ لفظ ناصر بھی سلسلہ محمدیہ سے منتقل ہو کر سلسلہ احمدیہ میں آ گیا ..... مکانوں محلوں۔ مدرسوں تک کے ناموں میں لفظ ناصر استعمال ہونے لگا۔ خطوں اور کتابوں کی پیشانی پر "ھوالناصر" لکھا گیا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی تمام تحریروں پر ایک رؤیا مبارکہ کی بناء پر ہمیشہ یہ عبارت لکھا کرتے ہیں۔ "خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھوالناصر" ....... اس طرح خواجہ محمد ناصر کے گھرانہ کی ہر چیز ام المومنینؓ کے وجود کے ساتھ سلسلہ احمدیہ میں منتقل ہو آئی۔ ہر وہ شخص جسے ایک ذرہ بھی ایمان اور بصیرت سے حصہ ملا ہے وہ اس مقادقہ اور موازنہ سے اپنے ایمان میں ایک نئی لذت محسوس کرے گا۔

یہ قدرت الٰہی کے نوشتے ہیں جو پورے ہو کر رہے۔ کس انسان کی طاقت تھی کہ وہ ان چیزوں کو اپنی مرضی کے مطابق بنائے اگر یہ انسانی تدابیر اور ہوشیاریوں کا نتیجہ ہے تو چاہیے کہ کوئی اور شخص بھی اس میدان میں قدم رکھ کر دنیا کو محو حیرت بنا دے۔ مگر نہیں۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا یہ انسانی مکر و دجل کا کام نہیں یہ خدائی منشاء کے ماتحت ہونے والے امور ہیں جو پورے ہوتے رہے سچائی کے طالب ہو!

آؤ دیکھو کہ ہم تمہارے سامنے ایک سچائی کا چمکتا ہوا سورج رکھتے ہیں اگر تم روشنی سے پیار کرتے ہو تو دیکھو یہ نیر جہانتاب اپنی پوری تجلی سے چمک رہا ہے"

سیرت حضرت ام المومنینؓ
حصہ اول ص ۹۸

۳۴۔ حضرت خلیفۃ ثالث پہلے خلیفہ راشد ہیں جن کے ہاتھ پر بارہ حقیقی بھائیوں نے بیعت کر کے انقیاد اور اطاعت کا قابل قدر نمونہ دکھایا جس کی مثال تاریخ اسلام میں نہیں ملتی۔

۳۵۔ حضرت خلیفۃ ثالث پہلے احمدی خلیفہ ہیں جنہوں نے جماعت کے عہدیداران پر یہ ذمہ داری ڈالی کہ وہ خیال رکھیں کہ کوئی احمدی رات کو بھوکا نہیں سونا چاہیئے۔

(الفضل ۲۴ امور ص ۲۴)

۳۶۔ خلافت ثالثہ کا انتخاب یہ نادر خصوصیت بھی رکھتا ہے کہ یہ انتخاب مسجد مبارک میں ہوا جو مسجد مبارک قادیان کی ظل ہے۔ جس کے متعلق حضرت مسیح پاکؑ کو الہام ہوا تھا۔

مبارک و مبارک و کل امر مبارک یجعل فیہ مبارک

(براہین احمدیہ حصہ چہارم)

کہ یہ مسجد بھی مبارک ہے اور جو عظیم الشان کام اس میں کیا جائے گا وہ بھی مبارک ہوگا آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مبارک مقام پر مبارک انتخاب کے مطابق منتخب شدہ امام مبارک کا آپ حافظ و ناصر ہو۔ ولنعم ما قال المسیح الموعود علیہ السلام ۔

کر بیما عہد کرم کن ہر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگردان گر گہے آفت شود پیدا

## دعائے مغفرت

خاکسار کی ہمشیرہ مبشرہ بیگم زوجہ چوہدری دلشاد خان صاحب سکنہ چک ۱۶۸ مراد ڈاکخانہ بنگلہ ڈاہرانوالہ تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر مورخہ ۱۰/۴/۶۷ کو وفات پا گئی ہے۔ مرحومہ نیک سیرت اور صابر خوش خلق اپنوں بیگانوں سے ہمدردی کرنے والی اور جماعت کے نظام کی پابند اور ہر تحریک میں حصہ لینے والی تھیں۔

عمر بوقت وفات اندازاً ۳۴ سال تھی۔ اپنی یادگار صرف ایک لڑکی بعمر دو سال چھوڑی ہے۔ مرحومہ کا جنازہ اسی روز بوقت عصر ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید نے پڑھایا بزرگان سلسلہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفر[illegible] نصیب فرمائے اور ان کی کمسن لڑکی کو لمبی عمر دے۔ نیز جملہ رشتہ داروں کو اللہ تعالیٰ صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے

(خاکسار رانا نجم الدین سکرٹری تحریک جدید و وقف جدید چک ۱۶۶ مراد محمود آباد ڈاکخانہ خاص تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر)

# واقفین وقفِ عارضی کے نام

(قسط نمبر ۲)

| | | |
|---|---|---|
| ۵۴۵ - | مکرم مولوی عنایت اللہ خان صاحب خلیل | دارالعلوم ربوہ |
| ۵۴۶ - | مکرم ٹھیکیدار نور احمد صاحب | دارالیمن ربوہ |
| ۵۴۷ - | مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ | سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا |
| ۵۴۸ - | مکرم قریشی فضل حق صاحب (دوبارہ) | گولبازار ربوہ |
| ۵۴۹ - | مکرم چوہدری رشید احمد صاحب | چک $\frac{12}{11-L}$ ضلع ساہیوال |
| ۵۵۰ - | مکرم غلام محمد صاحب بھٹی | چک $\frac{32}{14.3}$ ضلع رحیم یارخان |
| ۵۵۱ - | مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب | چک $\frac{89}{ج-ب}$ رتن ضلع لائلپور |
| ۵۵۲ | مکرم چوہدری عبدالوہاب صاحب | " |
| ۵۵۳ | مکرم محمد اسماعیل صاحب | ڈنوکوٹ بختیار ڈگر |
| ۵۵۴ - | مکرم سیداد رئیس احمد صاحب | داہلہ و اہگہ ضلع شیخوپورہ |
| ۵۵۵ - | مکرم چوہدری محمد شریف صاحب | نانگ " |
| ۵۵۶ - | مکرم محمد رمضان صاحب | دارالعلوم ربوہ |
| ۵۵۷ - | مکرم ڈاکٹر نثار احمد صاحب بنگوی | لائل پور |
| ۵۵۸ - | مکرم غلام رسول صاحب | چک $\frac{34}{جنوبی}$ سرگودھا |
| ۵۵۹ - | مکرم مولوی عبدالمجید صاحب دہلوی | کراچی |
| ۵۶۰ - | مکرم شیخ خلیل الرحمان صاحب | " |
| ۵۶۱ - | مکرم چوہدری غلام اللہ صاحب نمبردار | چک ۳۴ جنوبی سرگودھا |
| ۵۶۲ - | مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب | " " |
| ۵۶۳ - | مکرم سردار محمد صاحب | سرائے شیخوپورہ |
| ۵۶۴ - | مکرم عنایت اللہ صاحب | طاہر کریانہ سٹور ربوہ |
| ۵۶۵ - | مکرم مظفر حسین صاحب | دارالیمن ربوہ |
| ۵۶۶ - | مکرم نعمت اللہ صاحب | " " |
| ۵۶۷ - | مکرم محبوب احمد صاحب | دھان پورہ لاہور |
| ۵۶۸ - | مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب | ربوہ |
| ۵۶۹ - | مکرم عبدالباقی صاحب ایم۔ اے بی ٹی | کنری |
| ۵۷۰ - | مکرم ماسٹر فضل دین صاحب طارق | کنری |
| ۵۷۱ - | مکرم چوہدری محمود احمد صاحب سنوری | کوئٹہ |
| ۵۷۲ - | الحاج حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری | ربوہ |
| ۵۷۳ - | محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ حکیم ظفر احمد صاحب | کوئٹہ |
| ۵۷۴ - | مکرم ناصر احمد صاحب مدرس | سکردو |
| ۵۷۵ - | مکرم میاں غلام احمد صاحب | پرانی غلہ منڈی لائلپور |
| ۵۷۶ - | مکرم میاں حاجی عبدالکریم صاحب | کراچی |
| ۵۷۷ - | مکرم منیر احمد صاحب | جیکب لائن کراچی |
| ۵۷۸ - | مکرم عبدالوہاب صاحب | جامعہ احمدیہ ربوہ |
| ۵۷۹ - | مکرم عبدالحنان صاحب | گوئی آزاد کشمیر |
| ۵۸۰ - | مکرم بابو محمد دین صاحب | سعد اللہ پور گجرات |
| ۵۸۱ - | مکرم منظور احمد صاحب | بانڈو لاہور |
| ۵۸۲ - | مکرم چوہدری منور احمد صاحب | کرشن نگر لاہور |
| ۵۸۳ - | مکرم بشیر احمد صاحب طاہر | سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ |
| ۵۸۴ - | مکرم رفیق احمد صاحب چچہ | " " |
| ۵۸۵ - | مکرم اکبر علی صاحب | خانوالی گجرات |
| ۵۸۶ - | مکرم بشارت احمد صاحب | گوٹریالہ گجرات |
| ۵۸۷ - | مکرم شفیق احمد صاحب | سماعیلہ گجرات |
| ۵۸۸ - | مکرم نواب خان صاحب اختر | منگے گجرات |
| ۵۸۹ - | مکرم محمد بشیر صاحب چغتائی | گوردو نانک پورہ گوجرانوالہ |
| ۵۹۰ - | مکرم محمد الیاس صاحب | ڈپی |
| ۵۹۱ - | مکرم عادل ایاز صاحب | کھاریاں |
| ۵۹۲ - | مکرم محمد صاحب | کلسیاں شیخوپورہ |

# "تحریک جدید کے مالی جہاد میں شمولیت خدا کا عظیم احسان ہے"

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ فرمودہ ۳۰۔ نومبر ۱۹۵۱ء میں فرمایا:۔

"یہ تحریک صرف اس شخص کے لئے ہے جو خدا تعالےٰ کے دین کے لئے قربانی کرنا اپنے لئے برکت اور احسان اور فضل سمجھتا ہے جو سب کچھ دینے کے باوجود یہ یقین رکھتا ہے کہ اس نے خدا اور اس کے دین پر احسان نہیں کیا ہے بلکہ خدا نے اس پر احسان کیا ہے کہ اس نے اسے خدمت کی توفیق دی۔ پس ہر وہ شخص جو کہتا ہے کہ اس تحریک میں شمولیت اس کے لئے بوجھ ہے میں اسے کہتا ہوں کہ تم چپ رہو۔ جب تک خدا تمہارے ایمان کو درست نہ کر دے اس وقت تک تم ایک پائی بھی چندہ نہ دو اور پھر دیکھو خدا اس سلسلہ کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے۔"

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

# درخواستہائے دُعا

۱۔ میری ہمشیرہ لاہور میں اور میرے دوست کی بیوی ڈسکہ میں بیمار ہے۔
(خواجہ محمد اسلم زینت محلہ موچی گلی صدر کراچی ۳)

۲۔ ایم ایس سی فائنل ایر کے امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں
(سعید احمد ملک طالب علم ایم ایس سی فائنل ایر باٹنی پشاور یونیورسٹی پشاور)

۳۔ میرے بہنوئی چوہدری محمد کرامت اللہ صاحب کراچی میں کئی سال سے سخت بیمار ہیں۔
(ملک سعد دست احمد کا ذ ریڈیو پشاور چھاؤنی)

۴۔ ایم اے کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (استاد احمد شکیب منیجر غوری اینڈ کو آرمز اینڈ امونیشن ڈیلرز جیکب آباد)

۵۔ نزلہ و بخار کے باعث $\frac{15}{16}$ دن سے بیمار رہوں۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے
(محمد عبداللہ باجوہ ظفروال ضلع سیالکوٹ)

۶۔ میرے بھائی میر منظفر احمد صاحب مقیم لندن کا گردے کا اپریشن ہوا ہے۔ صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مسز مسعود احمد لندن)

۷۔ جاوید حسین ولد چوہدری ناظر حسین ٹانگ کے درد کے باعث شدید بیمار ہے۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے (ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید چک $\frac{167}{مراد}$ محمد آباد بہاولنگر ضلع)

۸۔ الیف۔ ایس سی کے امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (رئیس احمد سونگی گوجرانوالہ)

۹۔ پریشانی سے مخلصی کے لئے دعا فرمائیں (شیخ محبوب الٰہی مکان نمبر 353/C کوچہ بیلی رام کمٹی بازار لاہور

۱۰۔ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ملتان کلاتھ ہاؤس سابق امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان کو دل پر شدید حملہ ہوا۔ جس کی وجہ سے وہ شدید بیمار ہو گئے۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے دعا کی جائے
(عبدالمنان شاہد مربی)

۱۱۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ دو سال سے علیل ہیں۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی جائے
ملک سعید احمد ولد ملک محمد شفیع صاحب بارک مرچنٹ ٹنڈو محمد خان

۱۲۔ شیخ محب الرحمان صاحب کے گھٹنے میں شدید درد ہے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی جائے۔ (دختر شیخ محب الرحمن مرحوم ۲۸ دارالصدر غربی ربوہ)

۱۳۔ خاکسار کی والدہ اور خالہ صاحبہ اور مستری محمد عبداللہ کی بچی عرصہ سے بیمار ہیں۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی جائے (خاکسار حکیم محمود احمد شورکوٹ شہر ضلع جھنگ۔

۱۴۔ خاکسار کی لڑکی لبا رضیہ بی بی بیمار ہے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا۔
(ماسٹر حامد علی بیلوی)

| | | |
|---|---|---|
| ۵۹۳ - | مکرم مولوی محمد اسحاق صاحب | کھسر بیہڑ |
| ۵۹۴ - | مکرم حاجی عیسیٰ خان صاحب | کمالیہ |
| ۵۹۵ - | مکرم ملک بادک احمد صاحب | چکوال |
| ۵۹۶ - | مکرم ملک فضل داد صاحب | خانپور جہلم |

نائب ناظر اصلاح و ارشاد

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● قاہرہ ۲۴ مئی۔ عرب جمہوریہ کے جنگی جہاز خلیج عقبہ میں داخل ہو گئے ہیں اور انہوں نے بحیرہ احمر میں اسرائیل کی واحد بندرگاہ ایلات کی ناکہ بندی شروع کر دی ہے اس کے ساتھ ہی اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ خلیج عقبہ کو محاصرہ میں لینے کا مطلب جنگ ہو گا۔ عرب جمہوریہ کے جنگی جہاز کل علی الصبح خلیج میں داخل ہوئے اور اس کے فوراً بعد اسرائیل کابینہ کا ہنگامی اجلاس شروع ہو گیا۔ یہ اجلاس دو گھنٹہ تک جاری رہا اور اس کے اختتام کے فوراً بعد یہ اعلان کر دیا گیا کہ خلیج کی ناکہ بندی جنگ کے مترادف ہے اور اسرائیل اس کا جواب دے گا۔ اس سے چند گھنٹہ قبل امریکہ یہ واضح کر چکا ہے کہ خلیج عقبہ کی ناکہ بندی کو سنگین اقدام تصور کیا جائے گا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان جو صلح کے مشن پر قاہرہ جا رہے ہیں ابھی راستہ میں ہیں۔ اور غالباً ان کے قاہرہ پہنچنے سے قبل ہی صورت حال قابو سے باہر ہو جائے گی

صدر ناصر نے خلیج عقبہ کا ناکہ بندی کرنے کا اعلان کل رات کیا تھا۔ انہوں نے کل سینا میں فضائیہ کے عارضی ہیڈکوارٹر میں پائلٹوں اور فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خلیج عقبہ پر ہماری خود مختاری کے حق کو چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔ اور ہمیں اس بات کا پورا حق ہے کہ خلیج کے راستہ سے ایک بھی جہاز اسرائیل کو نہ جانے دیں۔ انہوں نے کہا وہ تمام جہاز جن پر اسرائیلی پرچم لہرا رہا ہو گا انہیں روک لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ فوجی ساز و سامان لانے والے جہاز بھی روک لئے جائیں گے۔

● لندن ۲۴ مئی۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ عقبہ بین الاقوامی بندرگاہ ہے اور برطانوی حکومت اس پر عرب جمہوریہ کا حق تسلیم نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ اگر عرب جمہوریہ نے خلیج عقبہ کی ناکہ بندی کی تو اس کی مزاحمت کی جائے گی۔ برطانوی وزیر خارجہ نے اپنا ماسکو کا دورہ بھی منسوخ کر دیا ہے

●۔ کراچی ۲۴ مئی۔ صدر ایوب خان نے رومانیہ کا دورہ کرنے کی دعوت منظور کر لی ہے۔ صدر کو رومانیہ کے دورے کی دعوت رومانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر کارنیلو منیسکو نے دی تھی جنہوں نے کل کراچی میں صدر سے ملاقات کی۔ صدر کے دورے کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ مسٹر منیسکو نے صدر ایوب خان کو رومانیہ کے رہنماؤں کا خیر سگالی کا پیغام پہنچایا اور کہا کہ وہ بڑی بے تابی سے صدر پاکستان کے دورے کا انتظار کر رہے ہیں۔

●۔ لاہور ۲۴ مئی۔ رومانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر کارنیلو منیسکو نے کہا ہے کہ ان کا ملک دنیا کی تمام مظلوم قوموں کے حق خود ارادیت کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنازعہ کشمیر کے بارے میں رومانیہ کے وزیر اعظم صدر پاکستان کو اپنے موقف سے آگاہ کر چکے ہیں۔ اور یہ موقف اٹل ہے۔ مسٹر منیسکو لاہور کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں کے سوالات کا جواب دے رہے تھے۔

رومانیہ کے وزیر خارجہ نے کہا کہ ان کی حکومت کی ہمیشہ سے یہ پالیسی رہی ہے کہ آزادی اور خود مختاری کے لئے جدوجہد کرنے والی قوموں کی حمایت کی جائے انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت رومانیہ کے وزیر اعظم نے صدر پاکستان کو تنازعہ کشمیر پر اپنے موقف سے پاکستان کے دورے کے دوران آگاہ کر دیا تھا۔ رومانیہ اور پاکستان سے تجارتی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں ملک اس سلسلہ میں پر خلوص جدوجہد کر رہے ہیں اور رومانیہ اور پاکستان ایک دوسرے کے داخلی معاملات میں دخل دیئے بغیر باہمی احترام کی بنیاد پر بے شمار مادی اور روحانی اثاثوں کا تبادلہ کر سکتے ہیں۔

●۔ نئی دہلی ۲۴ مئی۔ بھارت کے صوبہ گجرات کے شہر بھاؤنگر میں فرقہ وارانہ فساد نے انتہائی نازک صورت اختیار کر لی ہے۔ کل دن بھر لوٹ مار اور آتشزنی کی وارداتیں ہوتی رہیں۔ متعدد افراد ہلاک ہوئے اور لاکھوں روپیہ کی املاک جلا کر خاک کر دی گئیں۔ پولیس نے صورت حال پر قابو پانے کی کوشش کی لیکن فسادیوں نے اسے پسپا ہو جانے پر مجبور کر دیا۔ حکام نے فوجی افسروں سے رابطہ پیدا کر لیا ہے اور اگر حالات قابو سے باہر ہو گئے تو شہر کو فوج کے حوالے کر دیا جائے گا۔

پولیس کے ذرائع نے بتایا ہے کہ کل آگ لگانے اور لوٹ مار کے بیس واقعات ہوئے۔ پولیس نے متعدد بار لاٹھی چارج کیا اور جوابی حملوں کے نتیجہ میں ۳۵ پولیس والے زخمی ہوئے ان میں سے تین کی حالت نازک ہے انہوں نے کہ اب تک ۲۰ افراد گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ اور مزید گرفتاریاں متوقع ہیں۔ ترجمان نے یہ نہیں بتایا کہ مظاہرین میں سے کتنے افراد زخمی ہوئے اور کتنے مارے گئے۔

● ڈھاکہ ۲۴ مئی۔ کل ہنڈہ میں زبردست فساد ہو گیا۔ جھگڑا اس وقت شروع ہوا جب پولیس ایک مسلمان رکن اسمبلی کو گرفتار کر کے لے گئی۔ ان کی گرفتاری جلسہ گاہ میں ہوئی۔ بعد میں ایک مشتعل ہجوم نے تھانہ پر حملہ کر دیا۔ اور اسے آگ لگانے کی کوشش کی۔ شہر میں زبردست کشیدگی پھیلی ہوئی ہے اور گرفتاریاں ہو رہی ہیں۔

● برسلز۔ ۲۴ مئی۔ ایک مقامی جنرل سٹور میں آگ لگنے سے ۲۰۰ سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ ابھی تک آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی بلکہ پولیس کا کہنا ہے کہ مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کا امکان ہے کیونکہ [illegible] تک ملبے سے جلی ہوئی لاشیں نکالی جا رہی ہیں۔ فائر بریگیڈ نے کئی گھنٹوں کی مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پالیا۔

●۔ کراچی ۲۴ مئی۔ صدر ایوب خان نے کل زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ۱۶۰ اصحاب کو تمغے عطا کئے نیشنل پریس ٹرسٹ کے چیئرمین مسٹر عزیز احمد کو ہلال پاکستان اور منصوبہ بندی کمیشن کے سابق ڈپٹی چیئرمین مسٹر سعید حسن کو ستارہ پاکستان کا اعزاز دیا گیا۔ حکیم سعید احمد دہلوی کو ستارہ امتیاز دیا گیا۔ ریڈیو پاکستان کے شکیل احمد مہدی حسن اور عبد الماجد کو بھی تمغے دیئے گئے۔ اس تقریب کے بعد استقبالیہ دعوت ہوئی۔

●۔ قاہرہ۔ ۲۴ مئی۔ قاہرہ کے اخبارات کی اطلاع کے مطابق صدر ناصر کو شاہ فیصل کا ایک اہم خط موصول ہوا ہے ابھی تک اس خط کے متن اور نوعیت کا علم نہیں ہو سکا۔ لیکن یہ سمجھا جا رہا ہے کہ اس کا تعلق شام اور اسرائیل کے جھگڑے سے ہے اور غالباً اس معاملہ میں شاہ فیصل نے صدر ناصر کو اپنی حمایت کا یقین دلایا ہے۔

● سائیگون ۲۴ مئی۔ ویٹ نام میں ۲۴ گھنٹہ کی لڑائی کے دوران سات امریکی فوجی گوریلوں کے ہاتھوں مارے گئے۔ اور ۹ امریکی فوجی شدید زخمی ہوئے۔

## مرتد ہونے والے مسلمانوں کے بارے میں اسلامی مشاورتی کونسل کی وضاحت

مشرق کے ۱۶ اپریل ۶۷ء کے شمارہ میں مرتد ہونے والے مسلمانوں کو آبائی جائداد سے محروم کرنے کی سفارش کے عنوان کے تحت ایک خبر شائع ہوئی ہے جس میں بیشتر ایسی باتیں لکھی گئی ہیں جن پر کونسل نے ابھی غور نہیں کیا ہے۔ ذیلی عنوان کسی غلط فہمی پر مبنی ہے۔ کونسل نے صرف قوانین پاکستان کی جلد اول پر غور و خوض کر کے حکومت کو سفارشات بھیجی ہیں۔ اس میں ایک قانون ایسا بھی ہے جو مرتد کو وراثت سے محروم نہیں کرتا۔ کونسل کی نظر میں اس قانون میں مناسب ترمیم کی ضرورت ہے جس کی سفارش حکومت کو کر دی گئی ہے۔

امید ہے یہ مراسلہ مذکورہ خبر سے پیدا ہونے والی تمام غلط فہمیوں کو دور کرنے کا باعث ہو گا

وسیم الحق عباسی

سیکرٹری اسلامی مشاورتی کونسل۔ لاہور

(منقول از روزنامہ مشرق لاہور۔ ۲۳ مئی ۱۹۶۷ء)

## دعائے نعم البدل

مکرم میاں حمید احمد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد چک نمبر ۱۶۶/مراد۔ محمود آباد۔ کا پہلا فرزند تولد کے بعد ایک گھنٹہ زندہ رہ کر فوت ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

جملہ احباب کرام سے دعائے نعم البدل کی درخواست ہے۔

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ!

فرحت علی جیولرز فون نمبر ۲۶۲۲ دی مال لاہور

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ مکمل کورس سولہ روپے، دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

## درخواستِ دعا

میرے شوہر چوہدری کرامت اللہ صاحب ۱۹۶۳ء سے بعارضہ فالج بستر پر پڑے ہیں معذوری کی حالت ہے۔ آج کل کمزوری بہت ہے کیونکہ عرصہ تین ماہ سے طبیعت زیادہ خراب ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے اور کھانا پینا بھی مناسب مقدار میں نہیں لے سکتے۔ اس لئے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ حتیٰ کہ بات بھی نہیں کر سکتے۔ نظر بھی بالکل جاتی رہی ہے بڑے صابر ہیں۔ حرف شکایت زبان پر نہیں لاتے۔ دس یوم ہوئے جناح ہسپتال میں داخل کیا ہے علاج ہو رہا ہے۔ ولایت کے ڈاکٹروں نے ۱۹۶۳ء میں جواب دے دیا تھا کہ ہمارے پاس کوئی علاج نہیں وطن لے جاؤ۔ محض دعاؤں کے طفیل اب تک جی رہے ہیں۔ اس آڑے وقت میں پھر دعاؤں کا سہارا لیتی ہوں اور بذریعہ الفضل تمام بزرگان سلسلہ بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ قارئین میری دعاؤں سے مدد فرمائیں۔ میں پہلے کی طرح آپ سب کی مشکور ہوں گی۔

والسلام دعاؤں کی محتاج
بیگم کرامت اللہ کراچی

# فضل عمر فاؤنڈیشن میں جماعت احمدیہ لائل پور کا مخلصانہ وعدہ!

## اللہ تعالیٰ کے فضل سے وعدہ کی کل مقدار ۶۲ ہزار روپے سے تجاوز کر گئی

جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور کی طرف سے فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کے لئے ابتدائی وعدہ پندرہ ہزار روپیہ کا تھا بعد میں محترم امیر صاحب مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر اور سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن مکرم چوہدری احمد دین صاحب اور دیگر مخلصین لائل پور کی مساعی جمیلہ اور جماعت میں تحریک سے اس میں اضافہ ہوا۔ خاکسار نے بھی کچھ کچھ وقفہ کے بعد لائل پور کا دورہ کیا۔ اور علاوہ خطبات کے ذریعہ عمومی تحریک کے جس کا خاطر خواہ اور فوری فائدہ ہوا الگ الگ بھی احباب سے فضل عمر فاؤنڈیشن کی افادیت کا ذکر کیا۔ گزشتہ چند ہفتوں میں ایک ایک دن کے لئے خاکسار کو پھر لائل پور شہر کا دورہ کرنے کا موقعہ ملا۔ اس عرصہ میں بعض دوستوں نے معقول اضافے کئے۔ مکرم میاں غلام احمد صاحب آف انصاف کمپنی نے -/۲۱۰ روپیہ سے بڑھا کر مبلغ چار ہزار روپے کا وعدہ کیا۔ میسرز لائل پور ٹمبر سٹور والوں نے -/۱۵۰۰ سے بڑھا کر تین ہزار روپے کا وعدہ کیا۔ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب نے جو کھرڑیانوالہ کی جماعت کے پریذیڈنٹ ہیں خطبہ جمعہ سننے کے معاً بعد ایک ہزار روپیہ کا وعدہ کیا۔ اور اب گزشتہ جمعہ کے دن خاکسار بعض اور احباب سے جو ابھی تک اس تحریک میں حصہ نہ لے سکے تھے ملا۔ الحمد للہ کہ اس دفعہ کے دورہ میں بھی نئے وعدے اور اضافے ہوئے۔ محترمہ بیگم صاحبہ شیخ محمد محسن صاحب مرحوم و مغفور نے چھ ہزار روپیہ کا وعدہ والہانہ انداز سے کیا اور اسی وقت خاکسار کو ایک ہزار نقد بھی ادا کر دیا۔ جو سیکرٹری صاحب فاؤنڈیشن لائل پور کے سپرد کر دیا گیا۔ عزیز مکرم میاں جمیل احمد صاحب نے -/۲۰۰ روپیہ کا وعدہ کیا۔ اور بعض دوستوں نے اضافے کئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو اپنی برکتوں سے مالا مال فرمادے۔

خدا تعالیٰ کا یہ خاص فضل ہے کہ پندرہ ہزار روپے کا جو سارے ضلع لائل پور کا ابتدائی وعدہ تھا۔ تحریک سے کچھ عرصہ بعد لائل پور کا وعدہ بیالیس ہزار ہوا۔ اور اب گزشتہ چند ہفتوں کی کوشش اور دوروں سے تقریباً بائیس ہزار روپیہ کا اضافہ ہو کر لائل پور شہر ہی کا وعدہ -/۶۲۲۴۲ روپیہ تک پہنچ گیا ہے۔ اور دیہات بیس ہزار روپیہ کے قریب ہو چکے ہیں۔ اور ضلع لائل پور کا کل وعدہ ان اضافوں اور نئے وعدوں کو شامل کر کے -/۸۵،۵۶۷ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ الحمد للہ علی ذالک۔ اللہ تعالیٰ سب وعدہ کنندگان اور ادائیگی کرنے والوں کو اپنی خاص برکتوں سے مالا مال کرے۔ اور ان سب بہنوں اور بھائیوں کو بڑھ چڑھ کر خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ۳۰ جون ۶۷ء تک اپنے وعدوں کا ایک معقول حصہ ادا کرنے کے لئے وسعت اور خاص انشراح عطا فرمائیے آمین

خاکسار شیخ مبارک احمد
(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

# ہاجرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت سیٹھ عبداللہ بھائی مرحوم کی وفات

## اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب نے اطلاع دی ہے کہ حضرت سیٹھ عبداللہ بھائی الہ دین صاحب مرحوم آف سکندر آباد (حیدر آباد دکن) کی صاحبزادی ہاجرہ بیگم صاحبہ ۸ مئی ۱۹۶۷ء کو حیدر آباد دکن میں وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ نواب اکبر یار جنگ مرحوم کی بہو اور مکرم ڈاکٹر رشید الدین احمد خان صاحب صدر شعبہ سیاسیات عثمانیہ یونیورسٹی کی اہلیہ تھیں۔

مرحومہ سات آٹھ سال سے بعارضہ ARTHRITIS فریش تھیں۔ بیماری کا یہ طویل زمانہ انہوں نے صبر و رضا سے گزارا۔ بڑی نیک اور شریف الطبع تھیں۔ جب تک صحت اچھی تھی سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتی تھیں۔ انہوں نے لجنہ اماء اللہ حیدر آباد میں سیکرٹری مال کی حیثیت سے نمایاں خدمات سرانجام دیں۔

حضرت سیٹھ عبداللہ بھائی صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ بہت ضعیف ہیں اور عمر کے اس حصہ میں ان کے لئے یہ صدمہ عظیم ہے۔ ادارہ الفضل حضرت سیٹھ صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ محترمہ اور ان کے خاندان نیز مکرم ڈاکٹر رشید الدین خان صاحب اور خاندان نواب اکبر یار جنگ مرحوم کے جملہ دیگر افراد سے اس صدمہ عظیم میں دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔ اور اعلیٰ علیین میں اپنے مقام قرب سے نوازے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ اور ان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو ڈاکٹر رشید الدین صاحب نے اپنی اہلیہ کی تیمارداری اور علاج میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔

# اسرائیلی جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے پاکستان عرب ممالک کو پوری امداد دیگا

## مشرق وسطیٰ میں جنگ کی ذمہ داری اسرائیل پر ہوگی (پیرزادہ)

راولپنڈی ۲۵ مئی۔ وزیر خارجہ مسٹر شریف الدین پیرزادہ نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اگر مشرق وسطیٰ کے امن میں خلل واقع ہوا تو اس کی تمام تر ذمہ داری اسرائیل پر عائد ہوگی۔ انہوں نے ایک بیان میں پاکستان کے اس مؤقف کا اعادہ کیا کہ پاکستان ساری اسلامی دنیا کے ساتھ مل کر اسرائیلی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے عرب ممالک کی ہر ممکن حمایت کرے گا۔

وزیر خارجہ نے کہا کہ اسرائیل طاقت کے ذریعہ معرض وجود میں آیا تھا اسی وجہ سے وہ اپنے وجود کو ثابت کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً طاقت استعمال کرتا ہے۔ مسٹر پیرزادہ نے اپنے بیان میں اسرائیل کے قیام کو انتہائی ناانصافی بھی قرار دیا ہے وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستانی عوام نے اپنے عرب بھائیوں کا ہمیشہ ساتھ دیا ہے اور پاکستان فلسطینی عربوں کی جائز جدوجہد میں پہلے کی طرح اب بھی ان کے حقوق کی حمایت کرتا رہے گا۔ اس پالیسی کے پیش نظر پاکستان نے اقوام متحدہ میں اپنے مستقل نمائندے کے ذریعے اوتھان کے اس اقدام کی حمایت کی ہے جس کے مطابق

انہوں نے غزہ اور سینا کے علاقہ سے اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کو واپس بلایا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴